سوال

ں کے (503)؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کا ثواب دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے، کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے؟

ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:... اعتکاف کے اجر و ثواب والی یہ روایت کمزور ہے۔ 1

ول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے۔ صحیح بخاری میں ہے:

((کَانَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم یَعْتَکِفُ فِیْ کُلِّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ اَیَّامٍ فَلَمَّا کَانَ الْعَامُ الَّذِیْ قُبِضَ فِیْهِ اِعْتَکَفَ عِشْرِیْنَ یَوْمًا۔))2

ام ہر رمضان دس دن اعتکاف کرتے، جس سال آپؐ فوت ہوئے، آپ نے بیس دن اعتکاف کیا۔''

اٰن مجید میں ہے:

{مَنْ جَآئَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ط} [الانعام: ۱۶۰]

شخص نیک کام کرے گا، اس کو اس کے دس گنا ملیں گے۔''

ں ہے:

((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذٰلِکَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا کَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً کَامِلَةً فَاِنْ هَمَّ بِهَا وَعَمِلَهَا کَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیْرَةٍ۔))3

''بے شک اللہ نے لکھا ہے نیکیوں اور برائیوں کو پس جو نیکی کا ارادہ کرے، اللہ اس کی ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر بندہ نیکی کا ارادہ کرنے کے بعد نیکی کرتا ہے تو اللہ اسے دس سے لے کر سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔'' ۹ ۱۰ ۱۴۲۲ھ

1 موضوع سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة المجلد الثانی: ۵۱۸

2نا

3بیۃ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص441

محدث فتویٰ